زبردست مارے اور رونے نہ دے

ایک دفعہ ایک شیر، بھیڑیے، ریچھ اور لومڑی نے یہ فیصلہ کیا کہ سب مل کر شکار کریں۔ چاروں شکار کی تلاش میں روانہ ہو گئے۔ بڑی دوڑ دھوپ کے بعد، شام کے وقت، ایک بارہ سنگا نظر آیا۔ لومڑی بارہ سنگے کو بہلا پھسلا کر ایک چشمے پر لے آئی۔ پھر بھیڑیے، ریچھ اور شیر نے مل کر اس پر حملہ کر دیا۔ بچارے بارہ سنگے کی تین

درندوں کے آگے کیا چلتی۔ غریب کو بھاگنے کا موقع بھی نہ ملا۔ اب لومڑی نے اس کا گوشت چار برابر حصوں میں تقسیم کیا۔

ریچھ، بھیڑیا اور لومڑی اپنے اپنے حصے اٹھانے ہی کو تھے کہ شیر بولا ''ٹھہرو۔ اس سے پہلے کہ تم اپنا اپنا کھانا شروع کرو، میں ایک بات کہنا چاہتا ہوں:

تم جانتے ہو کہ میں جنگل کا بادشاہ ہوں۔ اس لئے ان چاروں حصوں میں سے ایک حصہ مجھے چاہیے اور دوسرا حصہ مجھے اس لئے ملنا چاہیے کہ میں جنگل کے جانوروں میں سب زیادہ بہادر ہوں۔

تیسرا حصہ میں اپنے بچوں کے لئے لینا چاہتا ہوں۔ اب رہا چوتھا حصہ۔ تینوں میں جو مجھ سے زیادہ طاقت ور ہو، وہ یہ حصہ لے لے۔ بولو، تم میں سے کون مجھ سے لڑنے کے لئے تیار ہے؟''

شیر کی یہ بات سن کر ریچھ، بھیڑیا اور لومڑی ڈر کے مارے کانپنے لگے اور انھوں نے اپنے اپنے گھر کی راہ لی۔